مجدد صاحب (سابق مرید مرزا صاحب) کا مضمون بھی درج ہوتا ہے جو یہ ہے:۔

"مرزا غلام احمد قادیانی کے لئے ایک موسی - دیکھو اخبار قادیانی الحکم مطبوعہ ۲۴ مارچ ۱۹۰۶ء ایک موسیٰ ہے میں اُسکو ظاہر کرونگا۔ اور لوگوں کے سامنے اُسکو عزت دونگا۔ یا ایہاالناظرین یہ الہام مذکورہ مرزا غلام احمد قادیانی کا شائع شدہ تھا جو کہ لکھا گیا۔ آپ نے بھی پرچہ الحکم میں دیکھا ہوگا کیا اس الہام سے صاف صاف معلوم نہیں ہوتا کہ ایک موسی ہے جو آج تک ظاہر نہیں ہوا۔ اللہ پاک اس موسی کو ظاہر کر کے لوگوں کے سامنے عزت دیگا۔ پس مرزا صاحب کے الہام کے مطابق مسیح الدجال کے دعوئ الوہیت کا توڑنے والا اور گمراہ لوگوں کو راہ راست پر لانے والا اور چودہویں صدی کا شروع اور ختم کرنے والا میں ہی ہوں۔ اگرچہ نبی نہیں ہوں اور عصائے موسیٰ میرے ہاتھ میں اور قسم ہے اُس وحدہٗ لاشریک کی کہ جس نے مجھکو مجدد اسلام بنایا اور علم لدنی سکھا کر صلوۃ الوسطی اور ساعت جمعہ اور تاریخ شب قدر اسم اعظم قرانی سے اطلاع بخشی ماہ رمضان المبارک گذشتہ میں بذریعہ کشف معلوم ہوا ہے کہ مرزا قادیانی کے جادو پر عصائے موسیٰ کا غلبہ ہوگا اور وہ عصائے موسیٰ نہ ہوگا بلکہ ایک فرشتہ اپنا نیزہ دکھلائیگا اور جب وہ فرشتہ اپنا نیزہ دکھلائیگا سنہ ۱۳۳۱ھ سے پہلے تو مرزا صاحب اپنے دعویٰ مسیحیت اور الوہیت سے نادم اور پشیمان ہونگے اور باقی ماندہ مرزائی جو اسوقت زندہ ہونگے وہ تائب ہونگے اور جو سال مذکورہ تک زندہ نہ رہے وہ ہمیشہ عذاب دردناک میں مبتلا رہینگے۔ میرا کام جو اطلاع کرنے کا تھا اب مگر فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا۔ بیچارے مرزائیوں کو فرصات نہ دے تو میں کیا کروں۔ باقی والسلام راقم قاضی عبدالعزیز تھانیسری مجدد چودہویں صدی" (از نور افشاں ۱۰ مئی ۱۹۰۶ء)

سچے اور جھوٹے مسیح میں رقابت

آجکل کچھ ایسا دستور ہو رہا ہے کہ جھوٹے دوکاندار جب اپنی دوکان کا اشتہار دیتے ہیں تو خواہ نخواہ بھی دوسرے دوکانداروں کی طرف کوئی نہ کوئی لفظ نوک جھونک کا لکھ دیتے ہیں اور کچھ نہیں تو اتنا تو ضرور ہی لکھینگے کہ جھوٹے دغابازوں سے بچو۔ یہی حال ہمارے پنجابی متنبی مرزا صاحب قادیانی کا ہے کہ جب سے آپ نے مسیحیت کا دعویٰ کیا ہے خواہ مخواہ آپ

حضرت مسیح کی کسی نہ کسی لفظ میں تحقیر شان کرتے ہی رہتے ہیں۔ آپ نے اپنے ازالہ میں لکھا ہے

اینک منم کہ حسب بشارات آمدم + عیسیٰ کجاست تا بنہد پا بمنبرم

پھر دافع البلا میں لکھا تھا ہے

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو + اُس سے بہتر غلام احمد ہے

گو اس قسم کی عبارات توہینِ مسیح میں صاف ہیں لیکن مرزاجی کے دام افتادہ پھر بھی اُن کی تاویلات رکیکہ کرتے رہتے ہیں اس لئے آج ہم ایک ایسی عبارت مرزاجی کی توہین مسیح میں تازہ دکھاتے ہیں۔ جس کے دل میں ذرہ بھر بھی حضرات انبیاء خصوصاً حضرت مسیح علیہم السلام کی عظمت اور عزت ہوگی وہ بھی مرزا صاحب پر نفرین کریگا اور جان جائیگا کہ قادیانی متنبی اشتہاری دوکانداروں کی طرح خواہ مخواہ بزعم خود حضرت مسیح کو اپنا رقیب سمجھتا ہے۔ بہرحال وہ عبارت یہ ہے۔

قادیانی اخبار بدر مورخہ ۹ مئی ۱۹۰۸ء میں مرزا صاحب کے کلمات ناطیبات لکھتے لکھتے لکھا ہے کہ مرزا صاحب نے فرمایا

"دوبارہ آمد" فرمایا ایک دفعہ حضرت عیسےٰ زمین پر آئے تھے تو اس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ کئی کروڑ مشرک دنیا میں ہو گئے۔ دوبارہ آکر وہ کیا بنائیں گے کہ لوگ ان کے آنے کے خواہشمند ہیں"

اس عبارت کا صاف مطلب ہے کہ حضرت مسیح کی تعلیم سے لوگ مشرک ہوئے ہیں مگر ظالم نے اتنا بھی نہیں سوچا کہ قرآن مجید تو مسیح کی برائت کرتا ہے اور صاف لفظوں میں کہتا ہے کہ اُس نے صرف توحید کی تعلیم دی تھی۔ پھر اُس کی عظمت اور بزرگی بتلانے کو وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ فرمایا ہے (یعنی دین و دنیا میں عزت والا اور خدا کے مقرب بندوں سے ہے) مگر مرزا صاحب اپنی رقابت کاذبہ کے زعم میں عیسائیوں کی غلطی کو اُس پاک نبی اور برگزیدہ خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ (ثنؔ)

مرزائیو! اب بھی کہو گے کہ تمہارا پیر اور مہدی اور کرشن حضرت مسیح کی توہین نہیں کرتا

پڑیں پتھر سمجھ ایسی پہ وہ سمجھے تو کیا سمجھو۔